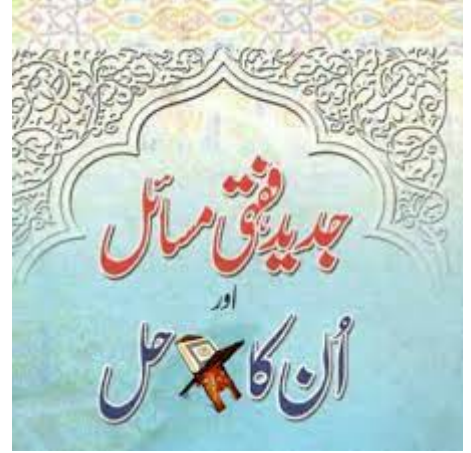


غسل کے احکام اور اہمیت

<?xml encoding="UTF-8?">



جدید فقہی مسائل کا حل

غسل کے احکام

غسل کی اہمیت

سوال نمبر 58: غسل کی اہمیت کے بارے میں فرمائیں؟

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا

اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو۔

غسل، لغوی اعتبار سے کسی چیز کی گندگی کے دھونے کو کہتے ہیں۔ اور فقہ کی اصطلاح میں خدا کے حکم کی فرمانبرداری اور

قصد قربت سے پورے بدن کے دھونے کو غسل کہتے ہیں۔

غسل کی دو قسمیں ہیں: واجب غسل اور مستحب غسل۔

واجب غسلوں سے مراد: جنابت کا غسل، حیض کا غسل، نفاس کا غسل، استحاضہ کا غسل، میت کو چھونے کا غسل، میت کا غسل

ہے اور وہ غسل جو نذر و عہد اور قسم وغیرہ کے ذریعہ واجب ہو جاتا ہے۔

مستحب غسلوں کی تعداد بہت زیادہ ہے تفصیلی کتابوں میں ان کا نام بتایا گیا ہے۔

واجب غسلوں میں سب سے اہم غسل جنابت ہے۔ غسل جنابت خود بخود واجب نہیں ہے بلکہ (نماز، قرآن کو چھونا وغیرہ

جیسے) بعض کاموں انجام دینے کے لئے خدا کے حکم سے واجب ہوا ہے۔ اور اس طرح کے اعمال غسل کے بغیر انجام دینا گناہ

ہے بلکہ بعض مواقع پر عمل باطل ہو جاتا ہے۔

کتاب : "گلشن احکام" (جدید مبتلابہ مسائل کا مجموعہ)

سے اقتباس